مالی تعاون حکومتِ پنجاب بذریعہ پروجیکٹ: پنجاب میں ادویاتی پودوں کی تحقیق و ترویج

تلسی کی کاشت

شعبہ اگرانومی، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد

برائے رابطہ: 041-9201676 ای میل: darifsd84@gmail.com

تلسی کی کاشت

یہ ایک سیدھا سالانہ بغیر بُر کے ایک سے تین فٹ اونچا پودا ہوتا ہے۔اس پودے کا تعلق پودینہ کے خاندان سے ہے۔ ہندو مذہب کے لوگ اس بات پر اعتقاد رکھتے ہیں کہ اس پودے کو گھروں یا گرجا گھروں کے گرد لگا دیا جائے تو یہ لوگوں کے خوش رہنے کی ضمانت ہوتی ہے۔اس پودے کی خوشبو میٹھی ، کچھ حد تک تیز اور خاص قسم کی ہوتی ہے اسکے پتوں میں نقطوں کی مانند غدود پائے جاتے ہیں جن میں خوشبودار ، کھلا رہنے کی صورت میں اڑ جانے والا تیل بھرا ہوتا ہے۔اس کی بہت سی اقسام پائی جاتی ہیں۔اس پودے کا عطر ، لونگ کے عطر کی مانند خوشبودار اور کچھ حد تک نمکین ہوتا ہے اس پودے کو پاکستان کے آبپاش میدانی علاقوں میں بڑی آسانی سے کاشت کیا جاتا ہے۔

اہمیت

تلسی کے پتے اعصاب کو مضبوط ، یادداشت کو تیز اور معدہ کو طاقتور بناتے ہیں۔تلسی کئی قسم کے بخاروں ، گلے کی خراش اور سانس کی بیماریوں کا شافی علاج ہے۔گردوں میں پتھری کی صورت میں تلسی کے پتوں کا رس اور شہد باقاعدگی سے استعمال کیا جائے تو پتھری ٹوٹ کر پیشاب کے ذریعے خارج ہو جاتی ہے۔تلسی سر درد کا موثر علاج ہے اس کے پتوں کا جو شاندہ پینے سے سر درد دور ہو جاتا ہے۔تلسی نزلہ و زکام میں بھی مفید ہے اس کے پتوں کا سفوف بنا کر سونگھنا بند ناک کھولنے میں کارآمد ہے۔تلسی کے بیج اسہال ، پرانی پیچش ، بواسیر ، کھانسی ، نزلہ اور زکام کا موثر علاج ہیں۔تلسی کا تیل کیڑوں کو بھگانے کا اچھا ذریعہ ہے۔جس گھر میں تلسی کا پودا ہو وہاں مکھی ، مچھر وغیرہ نہیں آتا۔

زمین و آب و ہوا

یہ پودا پاکستان میں تقریباً ہر جگہ سوائے سیلابہ اور کلراٹھی زمینوں میں بڑی آسانی سے اگایا جا سکتا ہے۔میرا زمین سب سے موزوں زمین خیال کی جاتی ہے۔اگاؤ کیلئے معتدل سرد اور بیج پکنے کیلئے گرم وخشک آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

زمین کی تیاری

مناسب حد تک سہاگہ یا روٹاویٹر چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کر لیا جاتا ہے۔غیر ہموار زمین کو ہموار بھی کر لینا چاہیے

تاکہ سارے کھیت میں پانی یکساں طور پر دیا جاسکے۔اس کے بیج کافی چھوٹے ہوتے ہیں اس لیے زمین کی اچھی تیاری کی سفارش کی جاتی ہے۔

کھاد

اس فصل کیلئے گوبر کی کھاد بہت ضروری ہے اس لیے زمین تیار کرتے وقت اس میں چودہ پندرہ ٹن کھاد گوبر فی ایکڑ جو کہ اچھی طرح گلی سڑی ہو ڈال لینی چاہیے اور اس کو سارے کھیت میں یکساں طور پر ملا دینا چاہیے۔ایک ایکڑ کے لیے ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری یوریا کے استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔

وقت کاشت

اگرچہ بوائی فروری سے اپریل تک کی جا سکتی ہے۔لیکن مارچ کا مہینہ اس کی کاشت کے لیے زیادہ موزوں ہوتا ہے۔

شرح بیج

طریقہ ہائے کاشت کی مناسبت سے دو سے تین کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔

طریقہ کاشت

اسے دو طریقوں سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ڈیڑھ، دو فٹ کے فاصلہ پر کھیلیاں بنا کر اس کی بوائی کی جاتی ہے کھیلیوں پر ایک فٹ کے فاصلہ پر اس کی چٹکیاں لگائی جاتی ہیں یا کھیلیوں کے سر پر لکڑی سے لکیر کھینچ کر اس میں بیج ڈال دیا جاتا ہے اور اس پر ہلکی سی مٹی ڈال دیتے ہیں۔

آبپاشی

بوائی کے فوراً بعد پانی لگا دینا چاہیے اس کو پہلا پانی بڑی احتیاط سے لگانا چاہیے۔اگر کھیلیاں پانی میں ڈوب جائیں تو اس کا اگاؤ نہیں ہوتا۔پہلے دو تین پانی ایک ہفتہ کے وقفہ سے دیتے رہیں۔اس عرصہ میں اگاؤ مکمل ہو جائے۔بعد ازاں پانی پندرہ دن کے وقفہ سے دینا چاہیے۔

گوڈی

دوتین گوڈیاں کرنے سے فصل جڑی بوٹیوں سے صاف رہے گی۔

چھدرائی

جب پودے اگ کر تین، چار انچ کے ہو جائیں تو ان کی چھدرائی کر دینی چاہیے اور ایک جگہ پر دو تین پودے رہنے دینے چاہئیں۔ جب یہ پودے سات آٹھ انچ کے ہو جائیں تو ان کی مزید چھدرائی کر دیں تا کہ ایک جگہ پر صرف ایک ہی پودا رہ جائے۔

برداشت

تلسی کی فصل ستمبر، اکتوبر میں پکنے لگتی ہے۔ پوری فصل ایک ہی دفعہ نہیں پکتی۔ پکی ہوئی تلسی کی چنائی کر لی جاتی ہے اور کچے پھل کو پکنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے اور جوں جوں پھل پکتا جاتا ہے اس کی چنائی جاری رہتی ہے۔ جب چنائی مکمل ہو جائے تو فصل کو برداشت کر لیا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس کو مناسب طریقے سے زمین میں ملا دیا جاتا ہے۔ دوسری صورت میں اس کو بذریعہ ڈرل لائنوں جو کہ ڈیڑھ، ڈیڑھ فٹ کے فاصلہ پر ہوں کاشت کیا جا سکتا ہے اس طریقہ سے بوائی میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ بیج ایک انچ سے زیادہ گہرا نہ جائے ورنہ اگاؤ نہیں ہوگا۔ اس طریقہ میں جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا آسان رہتا ہے۔

پیداوار

اوسطاً سات آٹھ من بیج فی ایکڑ پیدا ہوتا ہے۔